© rasailojaraid.com

رابرٹ سے پوچھا گیا کہ اس کا امکان کہاں تک ہے کہ کسی امریکی شہر میں وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیار (WMD) استعمال کیے جائیں؟ اس نے جواب دیا: 'اس کا بیش تر انحصار اس پر ہے کہ ہماری مسلح افواج کتنے عرصے تک خلیج میں رہتی ہیں۔ امریکا مخالف دہشت گردی' خودکُش دہشت گردی اور تباہ کن دہشت گردی کا مرکزی محرک غیر ملکی قبضہ' یعنی دوسرے ممالک میں ہماری افواج کی موجودگی کا ردعمل ہے۔ ہماری افواج دنیاے عرب میں جتنی دیر قیام کرتی ہیں کسی نہ کسی نائن الیون کا اندیشہ موجود ہے' خواہ یہ خودکُش حملہ ہو' جوہری حملہ ہو یا حیاتیاتی۔ (اخذ و تلخیص)

النور جیولرز

زیورات کی دُنیا میں انقلابی فوائد کے ساتھ

- ہمارے ہاں زیورات بغیر ٹانکہ کے جدید طریقے سے تیار کیے جاتے ہیں۔
- ہمارے تیار کردہ زیورات کی واپسی پر کاٹ نہیں لی جاتی لہٰذا ہمارے زیورات آپ کا محفوظ سرمایہ ہیں جنھیں آپ کسی بھی وقت کیش کرا سکتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ لوگوں نے ہمیں اپنے بھرپور اعتماد سے نوازا ہے

ہمارا معیار ہی ہماری کامیابی کی ضمانت ہے

امید ہے کہ نہ صرف آپ ہمیں خدمت کا موقع دیں گے بلکہ اپنے عزیز و اقارب کو بھی ان فوائد سے آگاہ کریں گے

دکان نمبر F/461' نزد لاجواب فروٹ چاٹ
صرافہ بازار (بھابڑا بازار) راولپنڈی
051-5539378 موبائل: 0303-6502400

نیو برانچ:
سوق ادریس علی پلازہ' مری روڈ' راولپنڈی
051-5552209 موبائل: 0300-5307571

محمد فیض اللہ چوہان - محمد اکرام اللہ چوہان اینڈ برادرز

اس رسالے میں اشتہار دینے والے اداروں یا افراد سے معاملات کی کوئی ذمہ داری ماہنامہ ترجمان القرآن کی انتظامیہ کی نہیں ہے۔ (ادارہ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

SIGMA INTERNATIONAL

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ

CDA کا سیکٹر ہو یا ہاؤسنگ سوسائٹی

- جائیداد کمرشل ہو یا بنگلے
- پلاٹ رہایشی ہوں یا کمرشل
- زرعی اراضی ہو یا فارم

اعتماد آپ کا آزمایش ہماری

سرمایہ کاری جیسے اپنوں سے ہی

سرمایہ کا تحفظ اور منافع بھی یقینی!

تحفظ بھی، سہولت بھی

پروموشن کنٹرولر : غلام مرتضٰی گوندل (ایل ایل بی آنرز شریعہ اینڈ لا)

آفس: 2-فرسٹ فلور کریسنٹ پلازہ، ایف ٹین (F-10) مرکز، اسلام آباد

فون: 051-2212481, 2212872, 2105716

موبائل: 0300-5000947, 0300-8562593

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نورِ توحید کا اتمام ابھی باقی ہے

عبدالستار

خط تو بہت آتے ہیں لیکن اس خط کی اپنی بات ہے۔ پڑھیں تو پڑھتے رہ جائیں، سوچیں تو سوچتے رہ جائیں۔ یا اللہ! ہم مسلمان کس چیز کو چھپائے بیٹھے ہیں! ہر کلمہ پڑھنے والا اس جذبے سے سرشار ہو جائے تو دنیا کیا سے کیا ہو جائے۔ (ادارہ)

میری عمر ۴۴ سال ہے۔ پچھلے پانچ سالوں سے جیل میں ناکردہ گناہ کی سزا کاٹ رہا ہوں۔ قید تو ۱۵ سال کی ہے لیکن اللہ جل جلالہ جانتے ہیں کہ کب رہائی ہوگی۔ قید کیوں کاٹ رہا ہوں؟ یہ ایک لمبی کہانی ہے۔ آپ نے حوصلہ افزائی کی تو پھر دوبارہ ان شاء اللہ تفصیل سے لکھوں گا۔ آپ کو خط لکھنے کی وجہ یہ ہے کہ آپ کی توجہ ایک واقعے کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں۔

قصہ یوں ہے کہ میں اس جیل کے ایک یونٹ کا قائم مقام امام ہوں۔ اس جیل میں تقریباً ساڑھے تین ہزار قیدی ہیں۔ اس جیل میں ایک خاص یونٹ ہے، جس میں تقریباً ۳۰۰ قیدی ہیں۔ یہ یونٹ خاص طور پر قانون ساز اداروں سے تعلق رکھنے والے افراد پولیس، وکیل، جج، ایف بی آئی، کسٹم، سی آئی اے اور دیگر قانون ساز اداروں سے تعلق رکھنے والے افسروں کے لیے ہے۔ میں بھی پہلے ایک فیڈرل ایجنسی میں ملازمت کرتا تھا۔ بات یوں ہے کہ چند مہینے پہلے کسی قیدی نے مجھے ترجمان القرآن مئی ۲۰۰۰ء کا ایک پرانا شمارہ دیا۔ میں نے ایک سرسری نظر ڈال کر ایک طرف رکھ دیا۔ ایک دن کرنے کے لیے کچھ نہیں تھا تو میں نے شمارے کی ورق گردانی کی اور خرم مراد صاحب کا مضمون ''دعوتِ عام کی بنیادیں'' دھیان سے پڑھا۔ اُن کی باتیں دل کو لگیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اگلے جمعہ کو اُن کے مضمون سے کچھ حصے لے کر انگریزی میں ترجمہ کیا اور جمعۃ المبارک کے خطبے کے دوران وہ سب باتیں دہرائیں۔ سبحان اللہ، جمعہ کی نماز کے بعد سات افراد نے اسلام قبول کیا، جن میں دو جیل کے اہل کار بھی شامل تھے۔ یہ میرے لیے تو ایک بہت بڑی بات تھی۔ جب سے اسلام کی دعوت کا کام شروع کیا ہے، ایسا بڑا واقعہ پہلے کبھی رونما نہیں ہوا، گو کہ کافی لوگ حلقہ اسلام میں داخل ہوئے۔

صاحب، بات یہ ہے کہ میں گناہ گار، کم عقل اپنے آپ کو اس قابل نہیں گردانتا۔ میں تو دنیادار، کم فہم اور رند خرابات قسم کا بندہ تھا۔ میری معلومات دین کے بارے میں صرف اتنی تھیں کہ کبھی کبھار نماز پڑھ لی یا قوالیاں سن کر اپنے آپ کو مسلمان سمجھ لیا۔ یہ تو جیل آ کر پتا چلا کہ دین کیا ہے۔ کبھی تو سوچتا ہوں کہ شاید میرے مالک نے مجھ سے یہ کام لینا تھا، اس لیے جیل میں آیا۔ مجھے نہیں پتا کہ خرم مراد صاحب کون ہیں۔ میں نے تو اُن کا نام پہلی بار پڑھا ہے۔ مولانا مودودیؒ کے بارے میں اتنا پتا تھا کہ وہ وہابی ہیں۔ گھر میں والد صاحب اُن کا نام بھی سننا پسند نہیں کرتے تھے۔ جیل کی مسجد کی صفائی کرتے وقت مجھے اُن کی لکھی کتاب خلافت و ملوکیت ملی، پڑھ کر ایمان تازہ ہوگیا۔ ایک دوست سے گزارش کر کے مولانا مودودیؒ کی تفہیم القرآن منگوا کر پڑھی تو قرآن پاک کے اصل مفہوم سے واقف ہوا اور اُسی کو لے کر کالے گوروں میں دین اسلام بانٹتا پھر رہا ہوں۔ باہر کی دنیا سے رابطہ منقطع ہے، ورنہ مولانا مرحوم کی لکھی ہوئی سب کتابیں پڑھوں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اُن کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے۔ آمین!

آپ سے گزارش ہے کہ اگر آپ مجھے ترجمان القرآن کا شمارہ بھیج دیا کریں تو میرے علم میں اضافہ ہوگا اور میں تبلیغ کا کام بہتر طریقے سے کر پاؤں گا۔

خرم مراد صاحب کی خدمت میں میرا مؤدبانہ سلام عرض کریں اور اُن تک یہ خبر پہنچا دیں۔ اُن سات افراد میں، میں نے دو کا نام آپ کے نام سے رکھا ہے۔ ایک کا خرم اور دوسرے کا مراد۔ اُن کی لکھی ہوئی ایسی ہی عمدہ تحریریں اگر آپ بھیج دیں تو نہایت مشکور ہوں گا۔

بس اتنی خواہش ہے کہ دین اسلام کے بارے میں زیادہ سے زیادہ علم حاصل کروں تاکہ نومسلموں کی صحیح رہنمائی کر سکوں۔ (۲۷ اگست ۲۰۰۵ء)

© rasailojaraid.com